ANTI AHMADIYYA/QADYANI
MOVEMENT IN ISLAM,
No. 15 ... Ki Chawl,
... Azad Rd., Cross Lane,
... 400 008.
INDIA. Tel. 309 64 47.

۸

مرزا کی قلعی کھل گئی!

یعنی

سرینگر کشمیر اور مسیح قادیانی

جس کو

محمد عبدالعزیز خواجہ دبیر انجمن
نصرت الحق حنفیہ امرت سر

نے

دبیر ہند پریس امرتسر میں چھپوا کر مفت تقسیم کیا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامداً ومصلیاً

جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقاً

ناظرین رسالہ پر مخفی نہ رہے کہ پچھلے دنوں مرزا سندھی بیگ عرف غلام احمد کادیانی نے ایک عربی کتاب تالیف کی تھی جس کا اس نے مجوائے برعکس نہند نام زنگی کافور "الہدیٰ" رکھا تھا۔ اس نے اپنی عادت ورتبہ کے مطابق اس کتاب میں جو دروغ بیانی کی ہے اس کو تصریح کی ضرورت نہیں کیونکہ ایسی دروغ بیانیوں کی تردید بارہا ہو چکی ہے۔ لیکن کتاب مذکور کی اخیر میں سخت بے باکی سے یہ ظاہر کیا ہے کہ اہل کشمیر نے شہادت دی ہے کہ خانیار میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر ہے اور شاہدین کی فہرست میں علماء کے نام لکھے ہیں۔ "چہ دلاور است دُزدے کہ بکف چراغ دارد"۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ مرزا کو نہ خوف خدا ہے نہ وہ شرم کرتا ہے پھر بھی تعجب ہے کہ وہ اتنا بھی خیال نہیں کرتا کہ ایسی کذب اور بہتان کو ظاہر ہونے سے جو رسوائی اور ذلت ہو گی اس کا کیا علاج؟ آخر بے شرمی اور بے حیائی کی کوئی حد بھی ہے۔ جناب مولانا پیر ابوالحسن غلام مصطفےٰ صاحب دام برکاتہٗ نے ایک خط بدریافت اس امر کے کہ آیا مرزا کا یہ بیان صحیح ہے۔ حاجی محی الدین شاہ صاحب ساکن سرینگر محلہ سرائے بل کو لکھا۔ اس کے جواب میں ایک طویل تحریر معہ دستخط و مواہیر علماء و سادات کشمیر وغیرہ مولوی صاحب موصوف کی خدمت میں روانہ کی جو رسالہ کی صورت میں ہدیۂ ناظرین ہے۔

ناظرین پر یہ ظاہر کر دینا بھی ضروری ہے کہ خانیار میں ایک شخص مسمی (یوز آصف) کی قبر ہے جس کی نسبت کشمیر میں مختلف روایات مشہور ہیں جیسا کہ رسالہ ہذا کے مطالعہ سے ظاہر ہوگا مگر اصل بات یہ ہے کہ یہ شخص شولاپت نامی مقام کا رہنے والا تھا۔ اور ایک راجہ کا بیٹا تھا جو سیر کرتے کرتے کشمیر میں پہنچا تھا اس کی سوانح عمری عربی زبان میں لکھی جا چکی تھی جس کا اردو ترجمہ بنام یوز آصف ہی مطبع حیدرآباد میں طبع ہوا مگر مرزا خواہ مخواہ اس کو حضرت عیسیٰ بناتا ہے۔ جس کی کوئی سند نہیں۔

اگر اصل تحریر کشمیر کی کوئی صاحب دیکھنا چاہیں تو جناب مولانا ابوالحسن غلام مصطفےٰ صاحب کی خدمت میں بمقام محلہ گھمیاراں جا کر ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

الملتمس

غلام احمد۔ عافاہ اللہ و اَیدہ۔ امرتسری۔ یکم ستمبر ۱۹۰۲ء

سرینگر کشمیر اور مسیح قادیانی

بذریعہ مسکین حاجی محی الدین ساکن محلہ سرائے بل ضلع امیرا کدل

پہلے اطلاع

ہر خاص وعام کو اس معاملہ کی اصلیت سے واقف وآگاہ کرنا ضروری ہے کہ ایک شخص مسمی خلیفہ نور الدین جلد ساز (جو کہ میرزا غلام احمد کادیانی اور حکیم نور الدین کا خاص چیلا ہے) کے قریب دو تین سال کا عرصہ ہوا کہ کشمیر میں آیا تھا اس نے یہاں کے لوگوں کے پاس ایک استفتاء اس مضمون پر پیش کیا کہ محلہ روضہ بل میں کس کی قبر ہے یعنی کسی نبی کی ہے یا غیر کی؟ یہاں کے لوگوں کو سوائے اس کے کچھ علم نہیں کہ خواجہ اعظم صاحب دیدہ مری اپنی تاریخ میں اس بارہ کے اندر در ذکر سید نصیر الدین خانیاری کے اس قدر لکھا ہے کہ (میگویند کہ در آنجا پیغمبرے یوز آسف نام مدفون است) اور یہی نور الدین کے استفتاء کا جواب لکھا گیا۔ بلکہ میر کمال الدین صاحب اندرابی نے جو یہاں کے مشاہیر سادات وعلماء سے ہیں۔ اسی استفتا پر لکھا ہے کہ جس قدر تاریخ کی عبارت سے مفہوم ہوتا ہے۔ یا ہم لوگوں کو علم ہے اس سے کوئی خاص پیغمبر عیسیٰ علیہ السلام مراد نہیں ہو سکتا اور لفظ (گویند) سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ خود مورخ کو بھی یوز آسف کی قبر ہونے میں یقین اور اعتبار نہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اور اختلاف اقوال جو در حق یوز آسف تواریخوں میں درج ہے۔ آئندہ سطروں میں اختصار کے طور پر لکھا جائیگا۔

یہ گذارش لایق دیکھنے اور سُننے کے ہے

علماء وسادات ومشایخان واشراف سرینگر کشمیر بخدمت ساکنان ہندو پنجاب وغیرہ ظاہر کرتے ہیں کہ مرزا کادیانی نے ایک عربی رسالہ موسوم بہ (الھدیٰ والتبصرۃ لمن یریٰ) چھپوایا ہے۔ اس میں ایک فہرست درج کی ہے کہ بعض لوگ کشمیر کے باشندے حضرت عیسیٰ علیہ

السلام کی محلّہ روضہ بل میں قبر ہونے کی شہادت دیتے ہیں۔ اما طرفہ یہ ہے کہ اکثر وہ لوگ جنہوں نے اس کاغذ استفتا پر مہر یا نشانہ ثبت کیا ہے بالکل ناواقف وناخواندہ ہیں۔ ان کے نام یہاں درج ہیں:۔ (۱) عبدالجبار معروف جبار خان ملازم خواجہ ثناء اللہ شال (۲) احد خان ناستواریٔ اسلام آبادی (۳) محمد سلطان معروف سلطان میر راجوری کدلی (۴) ممہ جوڑیہ زرد آلو فروش صراف کدلی (۵) محمد عظیم معروف عظیم جو شیعہ محمد بیگ ساکن مدین صاحب (۶) احمد کلّہ منڈ یلی (۷) حبیب جلد ساز متصل مسجد جامع (۸) عبداللہ شیخ ڈ ڈ کدلی۔ (۹) حبیب بیگ میوہ فروش حبہ کدلی (۱۰) احمد نانبائی زینہ کدلی۔ (۱۱) مہدہ زرگر سومہ کچہ بلی۔ (۱۲) عبداللہ شالہ پرونٹھی چکنی والا ساکن شیر گڈھی ۔ (۱۳) خضر میوہ فروش عالیکدلی ۔ (۱۴) عبلی وانی بوٹہ کدلی (۱۵) عبدالرحیم نابالغ عرف ڈار ساکن کھونہ موہ (۱۶) خضر جوتار فروش رعنا واری ۔ (۱۷) عبداللہ نسوار فروش بچہ اکبر درویش (۱۸) محمد شاہ ڈ ڈی کدلی (۱۹) محمد حجام ڈلحسن یار (۲۰) غنی جونا ید کدلی پیشہ رنگریز (۲۱) قمر الدین ناستواری زینہ کدلی۔ (۲۲) اسمال جوالی (۲۳) صدیق پاپوش دوز حسن واری۔ (۲۴) قادر وانی اندرواری (۲۵) سکندر جو ایضاً (۲۶) لسہ بٹ ایضاً (۲۷) محمد حاجی کلال دوری (۲۸) اسمال مسگر دری بلی (۲۹) قادر جو کیموہ۔ (۳۰) احمد چھینٹ ساز کلال دوری (۳۱) محمد جوزرگر فتح کدلی (۳۲) عزیز مسگر اندرواری (۳۳) احمد مسگر دری بلی (۳۴) محمد جودری بلی (۳۵) اسد جوزینہ کدلی۔

یہ اشخاص مذکورہ عبارت استفتا سے بالکل بے خبر ہیں۔ درحالت بے علمی وناواقفی ان لوگوں نے مُہر اور نشانی کی ہے علاوہ اس کے رسالہ مذکورہ کو دیکھ کر ان لوگوں سے اس بارہ میں استفسار کیا گیا کسی ایک متنفس نے اس پر اقرار نہیں کیا کہ ہم نے حضرت عیسیٰؑ کی قبر ہونے پر مہر یا نشانی یا تصدیق کیا ہے جیسا کہ میرزا رسالہ الھدیٰ میں تحریر کرتا ہے یوز آصف سے عیسیٰ مسیح مراد ہے یہ صاف وسفید کادیانی کا جھوٹ اور جھوٹ باز ہونا معلوم ہوتا ہے۔ فلعنۃ اللہ علی الکاذبین۔ اور جھوٹی تہمت اہل کشمیر کی نسبت ہے۔ اور دیکھو یہ امر کس قدر خلاف صداقت ودیانت ہے کہ یہاں کے باشندوں کو ناحق بدنام کیا جائے۔ اگر میرزا خود یہاں آ کر یا اس کے پیروں میں سے کوئی حاضر ہو کر ایک بھرے مجمع میں دو گواہ جن کے نام میرزا نے رسالہ مذکورہ میں شائع کئے ہیں ثبوت میں پیش کرے۔ یعنی وہ یہ کہہ دیں کہ ہم نے بلاشک وشبہ حضرت عیسیٰؑ کی قبر محلّہ مذکور میں ہونے پر

مہر یا نشانہ کیا ہے تو ہم سب باشندگان کشمیر حلفاً کہتے ہیں کہ میرزا کادیانی کے دعوے کو تسلیم کرلینگے۔ ورنہ ایسی شرمناک کارروائیوں اور عبارت کے تغیر و تبدل و ترئید کرنے سے یا خود پسند باتیں اڑانے سے میرزا عیسیٰ نہیں بن سکتا۔ نعم ما قیل۔ ''ہمای بصاحب نظرے گوہر خود را۔ عیسیٰ نتوان گشت بہ تصدیق خرے چند'' کشمیری نظم:

ژہ تہ پزیارن کوی کیاہ؟　　　　ازیارہ چھتو پننن عیبن

اقوال مختلفہ تواریخ۔ درکتاب اسرار الاخیار نقل است کہ شخصے از سلاطین زادہ ہا بود۔ چون راہ زہد و تقویٰ پیمود۔ برسالت مردم کشمیر معبوث شد پس در کشمیر آمدہ بدعوت خلائق اشتغال نمودہ بعد رحلت در محلہ انزمرہ آسودہ نامش یوز آصف پیغمبر۔ اما صاحب وقائع ملک کشمیر کہ در عہد سلطان زین العابدین بود۔ روایت میکند کہ سلطان از جانب خود سید عبداللہ بیہقی را با تحائف ونفائس فراوان بطور سفارت نزد خدیو مصر فرستاد و باپت استحکام رابطہ محبت واخلاص سلسلہ جنبانی نمود پس خدیو مصر از جانب خود ''یوز اسپ'' نام شخصی را کہ از احفاد حضرت موسیٰ علیہ السلام کہ بکمالات صوری ومعنوی فرید دہر یگانہ عصر بود۔ نزد سلطان زین العابدین بطریق رسالت مامور ساخت چون سفیر مذکور وارد خطہ دلپذیر گشت۔ با سلطان رابطہ اخلاص درست کردہ ومراسم رسالت بجا آوردہ واپس بوطن خود درجعت نمود بعد چندگاہ بمرافقت سید نصیر الدین بیہقی کہ از احفاد سید علاؤ الدین بیہقی است از طرف سلطان در نزد شریف مکہ بطور رسالت و وکالت رفتہ بود باز آمدہ از جانب شریف مکہ بنام سلطان نامہ کہ از پند و نصائح مشحون بو آوردند و درمیان نامہ سورۂ واقعہ بخط کوفہ کہ مملواز خوف ورجاست ملفوف بودہ کہ مطابق مضمون ہمین سورہ عمل باید کرد پس یوز اسپ بموانست ومجالست سید نصیر الدین عمر خود در ینجا بسر برد۔ فقط۔ از مرقد شریف اوایمائے نوشت ومردم شیعہ اعتقادے دارند۔ کہ یوز آصف از اولاد حضرت امام جعفر صادق است رضی اللہ عنہ موجب آن در آنجا آمد و رفت میدارند و بہ نسبت او قصہ ہائے می نگارند وبعضی میگویند کہ پائین قبر شریف سید نصیر الدین قبر خلیفہ ایشان است۔ باوجود اختلاف اقوال کے میرزا کادیانی نے تاریخ خواجہ اعظم صاحب دیدہ مری پر بھروسہ کرکے ایک نقشہ قبر بھی محلہ روضہ بل میں واقع ہے اپنی کتاب **الھدیٰ** میں دکھلایا ہے اوران کو یہ معلوم نہیں کہ یہ استدلال بھی انکاریت کی دیوار کی طرح قائم نہیں رہ سکتا کیونکہ اُسی تاریخ

میں یوز آصف کے بیان میں لکھا ہے کہ قبر یوز آصف محلہ انزی مرمین برلب نالہ مار واقع ہے اور محلہ روضہ بل سے محلہ انزی مرتک کئی محلہ درمیان ہیں۔ اور طرفہ یہ ہے کہ میرزا کی محولہ قبر برلب نالہ مار بھی واقع نہیں۔ ذرا عینک لگا کر تاریخ مذکورہ ملاحظہ فرمائیں۔ اگر اس سے معذور ہوں تو حکیم نورالدین سے دریافت فرمالیں کہ وہ عرصہ دراز تک یہاں رہے ہیں اور عبداللہ لون (المعروف بہ مولوی عبداللہ وکیل) سے یہ اشتہار دلوانا اگر اہل کشمیر میرزا کو مسیح موعود تسلیم نہ کرینگے تو ان کے ملک کو بھی طاعون تباہ کرڈالے گا۔ اور ایسی وحشت ناک خبریں پھیلانے سے لوگوں کو گھبراہٹ میں ڈالنا کیا قانونی جرم نہیں ہے۔ پچھلے واقعات یاد کرکے انکو ایسی کاروائیوں میں محتاط رہنا چاہئے۔

اغلاط میرزا قادیانی کی

جو کتاب الھدیٰ صفحہ ۱۱۷ سطر ۸ میں "یوز آصف یا یوز اسپ است" جیسا کہ تاریخ اعظمی وغیرہ تاریخوں میں درج ہیں میرزا نے خودغرضی سے اپنا مطلب پورا کرنے کی غرض سے یوز آصف لکھا ہے بجائے حرف صاد کے سین لکھا ہے بجائے لفظ اسپ حرف پی کے بدل حرف فا قرار دیا ہے۔ صاحبان علم وہنر غور سے دیکھیں تو آصف اور اسپ اور آسف کے معنی میں کتنی تفاوت ہے۔

ایضاً صفحہ ۱۱۷ سطر ۱۸ میں و دفن فی محلۃ خانیار مع بعض الا حبہ یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کشمیر میں جا کر فوت ہوا۔ محلہ خانیار میں ساتھ چند یار کے مدفون ہے۔ محلہ خانیار میں کوئی زیارت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نہیں ہے۔ فقط محلہ مذکورہ میں سوائے زیارت سید شاہ محمد فاضل قادری رحمتہ اللہ علیہ اور ان کے احفاد کے اور موی مبارک محبوب سبحانی حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ موجود ہیں اور صفحہ ۱۱۸ نقشہ مقام روضہ بل کا دکھادیا ہے۔ یعنی ایک قبر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دوسری ان کے اصحابی کی باوجود اس کے سب تاریخوں میں لکھا ہے کہ اس روضہ میں سید نصیر الدین بیہقی مدفون ہے۔ اگر میرزا کا لکھنا تسلیم کیا جاوے تو اس کو سید نصیر الدین کی قبر بھی دکھانی ضروری ہے کہ ان کی قبر کہاں واقع ہے اور بیرون روضہ سید نصیر الدین مذکور عام لوگوں کا مزار ہے اور میرزا نے صفحہ ۱۱۹ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر تصدیق کرنے والوں کے نام لکھے ہیں۔ جن صاحبوں نے کاغذ استفتا پر جو خلیفہ نورالدین نے پیش کیا تھا۔ ان میں سے بعض صاحبوں نے

اپنی مہر کے نیچے عبارت تاریخ اعظمی کی نسبت تردید لکھی ہے ان کا نام درج فہرست صفحہ ۱۱۹ر میں نہیں کیا ہے۔ حالانکہ وہ صاحبان بہت مشہور ہیں مثل میر کمال الدین صاحب اندرابی و میر محمد سعید صاحب اندرابی و پیر انور شاہ صاحب کادی کدلی و مفتی غلام محمد حسین و علی شاہ ناستواری و نور الدین چشتی و مولوی محمد شاہ صاحب ترابی۔ حاجی عبدالرحیم احمد اکدلی، حسن شاہ کاٹ۔

اب ہم اہل کشمیر شہادت دیتے ہیں کہ کشمیر میں ہرگز عیسیٰؑ کی قبر نہیں اور اپنی مہریں اور دستخط ثبت کرتے ہیں۔ (مہر) غلام یٰسین حسن قادری (مہر) محمد محی الدین صاحب (مہر) میر واعظ رسول صاحب کشمیری (مہر) نور الدین چشتی ساکن کادہ ڈارہ (مہر) واعظ احمد اللہ برادر میر واعظ درج فہرست رسالہ الہدیٰ (مہر) سید سیف الدین صاحب ابن حضرت سید سعید اندرابی محدث کشمیری (مہر) محمد سعید اندرابی عفی عنہ (مہر) مفتی شریف الدین عفی عنہ درج رسالہ **الھدیٰ** (مہر) ملک غلام مصطفےٰ (مہر) مولوی میر اسد اللہ صاحب دار ساکن محلہ عالی کدل (مہر) مفتی محمد شاہ جامعی (مہر) فقیر عبدالسلام شملوی (مہر) محمد سیف الدین عفی عنہ۔ ملک دلاور شاہ گماشتہ میر حسن صاحب (مہر) ملک نامدار شاہ۔ خواجہ غلام حسن بانڈی متولی زیارت حضرت بل (مہر) میر کمال الدین۔ محمد سعد الدین عتیق (مہر) علی شاہ زینہ کدلی (مہر) سید مصطفےٰ ساکن پل حاجی راتھر (مہر) سید لطف اللہ پل حاجی راتھر (مہر) محمد عبدالغنی یسوی ملارٹہ۔ العبد سید ولی اللہ بیہقی پل حاجی راتھر (مہر) عبداللہ دوکاندار گنج بازار۔ العبد مولوی غلام محمد وفائی مفتی محلہ از مرہ (مہر) اسد میر نسوار فروش زینہ کدلی۔ العبد منشی ثناء اللہ محلہ از مرہ (مہر) احد اللہ کوٹھی دار نوہٹہ (مہر غلام الدین مخدومی۔ العبد مولوی احمد اللہ ترالی۔ عبدالکریم مخدومی۔ العبد فقیر محمد قلاشپور۔ (مہر) پیر جو ہمسایہ روضہ بل (مہر) پیر محمد افضل ساکن زینہ کدل (مہر) پیر مجید اندرواری درج فہرست رسالہ **الھدیٰ**۔ میر واعظ غلام احمد ساکن محلہ سرائے بل۔ العبد حسین شاہ زیرک مدرس مدرسہ نصرۃ الاسلام بقلم خود۔ العبد بندہ منشی جعفر علی بقلم خود (مہر) مولوی نور الدین امام غرنصرہ مدرس شاخ مدرسہ نصرۃ الاسلام بقلم خود (مہر) میر حکیم بیگ ساکن از مرہ۔ العبد مولوی سلام الدین نحوی عفی عنہ مدرس شاخ مدرسہ نصرۃ الاسلام ملکیار غرنصرہ و امام مسجد محلہ ڈلحسن یار بقلم خود۔ العبد حسام الدین محمد مدرس شاخ مدرسہ نصرۃ الاسلام ابن امیر بابا گورگاڑی محلہ کہ درج رسالہ الہدیٰ است بقلم خود۔ العبد غلام محی الدین امام مسجد

روضہ بل (مہر) حافظ غلام محمد صاحب امام ساکن خانقاہ معلّی (مہر) خواجہ نبر جوتا جر ساکن روضہ بل۔ العبد رحیم جو درزی مجاور روضہ بل بقلم خود۔ العبد فقیر پیر نورالدین قریشی ساکن بڈہ مالنہ (مہر) عبدالرحیم عرف گنائی کوٹھی دار متولی مقام روضہ بل (مہر) غفار ساکن نور باغ۔ العبد غلام نبی نقشبندی ساکن خانقاہ معلّی بقلم خود۔ العبد نورالدین وکیل ساکن عیدگاہ درج رسالہ الہدیٰ بقلم خود (مہر) مولوی حبیب اللہ ساکن خانقاہ معلّی (مہر) لالہ میر متولی (مہر) غلام محمد خانقاہی (مہر) واعظ عبداللہ متصل میرزا کامل بیگ خان بدخشی (مہر) محمد حسین امام مسجد مقام زین العابدین محلہ گاڈہ یار (مہر) واعظ عبدالقادر ساکن محلہ بہاؤ الدین صاحب۔ العبد محمد علی نوری زینہ کدلی عفی عنہ بقلم خود۔ العبد غلام علی عفی عنہ بقلم خود۔ العبد نبہ شاہ امام مسجد گاؤ کدل درج رسالہ الہدیٰ۔ العبد واعظ حسین شاہ ساکن راجواری کدل بقلم خود (مہر) غلام محمد متولی ساکن خانیار معرف نامہ ہندوٗ (مہر) عبدالغنی واعظ ساکن امیرا کدل (مہر) غلام علی ساکن مدین صاحب۔ العبد واعظ عزیز اللہ ساکن محلہ خانیار بقلم خود۔ العبد قادر شاہ اشائی بقلم خود۔ العبد پیر حبیب اللہ ریشی ساکن حبہ کدل۔ العبد غلام محمد زرگر ساکن وازہ پورہ بقلم خود۔ (مہر) علیشاہ صاحب۔ العبد پیر محمد شاہ از احفاد سجادہ نشین میر نازک نیازی قادری علیہ الرحمۃ بقلم خود۔ مہر حافظ عزیز الدین ساکن محلہ گرگاڑی (مہر) عبدالقادر بزاز دوکاندار مہاراج گنج (مہر) غلام محی الدین صاحب تاجر وریس (مہر) خواجہ محمد شاہ بانڈے۔ العبد محمد حسین دفائی مفتی (مہر) خلیل (مہر) احد اللہ کوٹھیدار ساکنہ نوہٹہ۔ العبد سعید الدین احمد عفی عنہ امام خانقاہ فیض پناہ حضرات نقشبندیہ بقلم خود۔ (مہر) محمد سیف الدین خواجہ بازاری قریب خانیار۔

از کتب تاریخ معلوم نمی شود کہ حضرت عیسیٰ مسیح در کشمیر مدفون است۔ اگر کسے دعویٰ آن کند، دعویٰ او را باطل است بلکہ از نص قرآن واحادیث معلوم وثابت است کہ حضرت عیسیٰؑ بر آسمان اند ودر آخر زمان نزول فرمائیند۔ (مہر) خضر جو ساکنہ نوہٹہ۔ العبد محمد شاہ امام خانقاہ حضرت شیخ العالم قدسرہ بقلم خود۔ العبد غلام محمد کوٹھیدار ودکاندار گاڈیار بقلم خود العبد عبدالغنی عفی عنہ قلاشپورہ بقلم خود العبد انور شاہ عفی عنہ۔ العبد مولوی حمید اللہ، عبداللہ عفی عنہ بقلم خود العبد حافظ غلام رسول مہر سلام الدین العبد عبدالکریم عفی عنہ۔ العبد محمد جلال الدین عفی عنہ احمد اکدلی بقلم خود۔ بقلم خود غلام نبی نقشبندی وغیرہ وغیرہ۔